REGD No. L.5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

قیمت سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم شنبہ

فی پرچہ ۱ آنہ

جلد ۴۶/۱۱ | ۲۷ وفا ۱۳۳۶ ہش ۲۷ جولائی ۱۹۵۷ء | نمبر ۱۷۶

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۶ جولائی۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو رانس کی تکلیف چل رہی ہے۔ احباب حضرت میاں صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

— حضرت مرزا شریف احمد صاحب مدظلہ العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

— سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ کی طبیعت بدستور ناساز ہے۔ احباب انکی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

تونس کو عوامی جمہوریہ قرار دیدیا گیا

حبیب ابورقیبہ تونس کے پہلے صدر ہوں گے

تونس ۲۶ جولائی۔ تونس کی دستور ساز اسمبلی نے فیصلہ کیا ہے کہ ملک سے بادشاہت ختم کرکے تیونس کو عوامی جمہوریہ قرار دے دیا جائے۔ اسمبلی نے تیونس کے وزیراعظم حبیب بورقیبہ کو جمہوریہ کا پہلا صدر مقرر کرنے کا بھی فیصلہ کیا ہے۔ تیونس کی دستور ساز اسمبلی نے کل یہ دونوں فیصلے اتفاق رائے سے کئے۔ ان فیصلوں سے پہلے اسمبلی میں مسٹر حبیب ابورقیبہ نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ملک ایک نئے پرامن انقلاب سے دوچار ہو رہا ہے۔ اپنے صدارتی تقرر کے بعد مسٹر حبیب ابورقیبہ نے پھر ایوان سے خطاب کیا اور کہا کہ مجھے توقع ہے کہ مجھے اسمبلی اور عوام کا اعتماد ہمیشہ حاصل رہے گا۔ امریکی دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے آج تونس کے عوامی جمہوریہ قرار دیئے جانے کے اعلان پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ فیصلہ کرنا تونس کے باشندوں کا ہی کام ہے۔ کہ وہ کونسی طرز حکومت اپنے لئے پسند کرتے ہیں ترجمان نے کہا جہاں تک امریکہ کا تعلق ہے تونس کے ساتھ اس کے تعلقات نہایت دوستانہ ہیں۔ تونس کی اسمبلی کے اس فیصلہ سے تونس سے ۲۵۰ سالہ بادشاہت ختم ہو گئی ہے۔

اقوام متحدہ کی مستقل فوج قائم کی جائے

اقوام متحدہ کے ریڈیو سے مسٹر سہروردی کی نشری تقریر

نیویارک ۲۶ جولائی۔ وزیراعظم پاکستان مسٹر حسین شہید سہروردی نے اس امر پر زور دیا ہے۔ کہ اقوام متحدہ کی ایک مستقل اور مضبوط فوج ہونی چاہیے جو اس کے فیصلوں کو منوا سکے۔ وزیراعظم پاکستان کل اقوام متحدہ کے ریڈیو سے ایک نشری تقریر کر رہے تھے جس میں انہوں نے یہ بات کہی۔ وزیراعظم مسٹر سہروردی نے کہا کہ اگر ایسا نہ ہوا تو انصاف اور سلامتی خطرے میں پڑ سکتے ہیں۔ مسٹر سہروردی نے کہا پاکستان اقوام متحدہ کے منشور پر سختی سے کاربند ہے۔ انہوں نے کہا اقوام متحدہ کے تمام ممبر ممالک کا فرض ہے کہ وہ، اقوام متحدہ سے کئے ہوئے

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

سلامتی کونسل میں مسئلہ کشمیر پر بحث ستمبر میں ہوگی

نیویارک ۲۶ جولائی۔ اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹر میں اخبار نویسوں سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر حسین شہید سہروردی نے کہا ہے۔ کہ مسئلہ کشمیر ستمبر میں سلامتی کونسل میں پیش ہوگا۔ انہوں نے کہا اگر سلامتی کونسل میں اس مسئلہ پر تعطل پیدا ہوگیا، یا کسی ملک نے ویٹو استعمال کیا۔ تو پھر پاکستان اسے جنرل اسمبلی میں پیش کرے گا۔ مسٹر سہروردی نے کہا مجھے پورا یقین ہے۔ کہ سلامتی کونسل میں اس مسئلہ پر کسی قسم کا کوئی تعطل پیدا نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا پاکستان اس معاملہ میں واضح صداقت پر ہے۔ اور سلامتی کونسل کے ممبروں کی دانشمندی سے مجھے پوری توقع ہے۔ کہ وہ اس کا احترام کریں گے

نہری پانی کے تنازعہ پر بات چیت

واشنگٹن ۲۶ جولائی۔ کل یہاں عالمی بنک کی نگرانی میں نہری پانی کے تنازعہ کے سلسلہ میں پاکستان اور بھارت کے نمائندوں کی باہمی بات چیت شروع ہو گئی۔

نئے آغا خاں کا عزم لنڈن

جنیوا ۲۶ جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ نئے آغا خان شہزادہ کریم آج صبح جنیوا سے بذریعہ طیارہ لنڈن روانہ ہو رہے ہیں۔ ان کے چھوٹے بھائی شہزادہ امین شام کو لنڈن جائیں گے۔

بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا داؤد احمد صاحب کے لئے درخواستِ دعا

لاہور سے بذریعہ فون اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ محترمہ بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا داؤد احمد صاحب اچانک شدید بیمار ہو گئی ہیں۔ اور کل سے مشن ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

وزیراعظم سہروردی کو تونس کا دورہ کرنے کی دعوت

نیویارک ۲۶ جولائی۔ تونس کی عوامی جمہوریہ کے نئے صدر مسٹر حبیب بورقیبہ نے پاکستان کے وزیراعظم مسٹر حسین شہید سہروردی کو تونس کا دورہ کرنے کی دعوت دی ہے۔ جسے مسٹر سہروردی نے قبول کر لیا ہے۔ ابھی تک یہ پتہ نہیں لگ سکا۔ کہ آیا مسٹر سہروردی اپنے دورہ امریکہ کے ختم کرنے کے معاً بعد تونس جائیں گے۔ یا اس کی کوئی اور تاریخ مقرر ہوگی۔ اگر مسٹر سہروردی نے ابھی جانا پسند کیا۔ تو پھر ادان کے دورہ کے بعد وہ پاکستان جانے سے پہلے تونس جائیں گے۔

بھارت کے دفاعی بجٹ میں ۵۰ کروڑ کا اضافہ

نئی دہلی۔ بھارت اپنے دفاع کے لئے پچھلے سال سے ۵۰ کروڑ روپیہ زیادہ خرچ کرے گا۔ اس امر کا اعلان کل بھارتی وزیر دفاع مسٹر کرشنا مینن نے کل بھارتی پارلیمنٹ میں کیا۔ بھارت دفاع پر ایک ارب ستر کروڑ روپیہ خرچ کر رہا ہے۔ پارلیمنٹ نے اضافہ بجٹ کی منظوری بھی دے دی ہے۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۷ جولائی ۵۵ء

توہین کا سوال

ایک بہت بڑی وجہ جو اسلامی فرقوں کے درمیان تنازعات کا باعث بنی ہوئی ہے وہ توہین کا سوال ہے آپ دیکھیں گے۔ کہ شیعہ سنّی۔ بریلوی۔ دیوبندی وغیرہ جتنے تنازعات ہیں ان کی وجہ کسی نہ کسی حد تک سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ کرام یا دیگر آئمہ دین کی توہین کی بنیاد پر ہوتی ہے۔ حالانکہ جہاں تک آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تعلق ہے کوئی نام کا مسلمان بھی آپ کی توہین بھول کر بھی نہیں کر سکتا چہ جائیکہ اس کے متعلق خیال کیا جائے کہ وہ واقعی توہین کا مرتکب ہُوا ہے۔

ہم پورے وثوق سے کہہ سکتے ہیں۔ کہ کوئی شخص خواہ احمدی۔ شیعہ۔ سنّی۔ دیوبندی۔ بریلوی حتّٰی کہ مودودی صاحب کی جماعت یا منکرین حدیث سے ہی کیوں نہ تعلق رکھتا ہو اگر وہ مسلمان ہے تو اس کے دل میں بھی کبھی یہ خیال نہیں آسکتا کہ نعوذ باللہ وہ آنحضرتؐ کی توہین کر سکتا ہے۔ اس لئے مختلف فرقے جو ایک دوسرے پر آپ کی توہین کا الزام لگاتے ہیں محض عداوت کی بناء پر لگاتے ہیں اور ایک سمجھدار انسان ایسے الزام لگانے والوں کو یقیناً مفتری اور جھوٹا خیال کرتا ہے۔

یہ معمولی سوچنے کی بات ہے کہ ایک شخص یا جماعت جو مثلاً تبلیغ اسلام کی دعویدار ہے وہ اس ہستی کی توہین کا خیال بھی دل میں کس طرح لا سکتی ہے جو دین اسلام کا بانی ہے۔ جس پر قرآن کریم جو اسلام کی بنیاد ہے نازل ہُوا اسلام کا دعوےٰ کرنے والے قریباً تمام کے تمام فرقے یہ مانتے ہیں کہ قرآن کریم اللہ تعالےٰ کا کلام ہے اور وہ آنحضرت پر اللہ تعالےٰ کی طرف سے وحی ہوا ہے۔ البتہ آج چند ایک مغربی سائنس و فلسفہ خاص کر بیالوجیکل نقطہ نظر کے انسان قرآن کریم کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کلام خیال کرتے ہیں۔ لیکن اول تو ایسے لوگوں کی تعداد ہی بہت تھوڑی ہے دوسرے ایسے مسلمان بھی رسول اللہ کی توہین کے تو کبھی مرتکب نہیں ہو سکتے بلکہ وہ اس اعلےٰ ترین نظام معاشرہ کو جس کا بیان قرآن کریم میں ہے دیکھ کر آپ کی ذات کے متعلق بہت بلند خیال رکھتے ہیں۔ اس لئے ہمارا تاثر یہ ہے کہ ایسے لوگ بھی آنحضرتؐ کی توہین نہیں کر سکتے بلکہ وہ آپ کی ذات کو انسانیت کا بہترین نمونہ سمجھتے ہیں

بہرحال ہم جو کچھ کہنا چاہتے ہیں وہ یہ ہے کہ ہمارے مذہبی فرقوں نے جو ایک دوسرے پر توہین نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا الزام تراش رکھا ہے اور ایک دوسرے کی بعض عبارتوں کو لے کر اور انہیں توڑ مروڑ کر عوام کے سامنے پیش کر کے اشتعال انگیزی کا ذریعہ بنا رکھا باہمی تنازعات کی یہی بات ایک بنیادی وجہ ہے اور یہ وجہ فی ذاتہ بالکل بے بنیاد ہے اور جو شخص یا جماعت کسی دوسرے مسلمان یا اسلامی جماعت پر یہ الزام لگاتی ہے وہ یا تو عمداً فساد فی الارض کو ہوا دینے کے لئے ایسا کرتی ہے اور یا خود فریبی میں مبتلا ہے۔

یہ درست ہے کہ مذہبی فرقوں میں باہم بڑے بڑے اختلافات ہیں اور آنحضرت صلعم کی ذات کے متعلق بھی بعض نظری اختلافات ہیں مگر یہ کہنا کہ کوئی فرقہ نعوذ باللہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی توہین کا مرتکب ہے۔ نہایت سخت الزام ہے۔ ایسا ہو نہیں سکتا کہ کوئی آپ کی غلامی کا بھی دعویدار ہو اور پھر آپ کی توہین بھی کرے۔ جہاں تک آپ کی ذات کے متعلق اختلافات ہیں وہ بجا ہے۔ مثلاً بعض آپ کو بشریت سے بالا سمجھتے ہیں۔ اور اس حد تک چلے جاتے ہیں کہ جس میں بعض دوسروں کو شرک کی بو آتی ہے۔ مثلاً ایسے قول کہ

وہ جو عرش پہ مستولی ہے خدا ہو کر
اتر پڑا ہے یا مدینہ میں مصطفےٰ ہو کر
نگاہ عاشق کی دیکھ لیتی ہے پردہ میم کو اٹھا کر
دیار یثرب میں آ کے بیٹھیں ہزار منہ کو چھپا چھپا کر

دیوبندیوں۔ اہل حدیث وغیرہ فرقوں کے نزدیک یہ اقوال مشرکانہ ہیں لیکن اس کی تردید میں خواہ وہ کتنا بھی مبالغہ کریں ہم کبھی یہ ماننے کے لئے تیار نہیں کہ کوئی دیوبندی یا اہل حدیث آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توہین کا مرتکب ہو سکتا ہے۔ اسی طرح ہم یہ بھی کہتے ہیں کہ ایک بریلوی بھی دراصل کسی شرک کا ارادہ نہیں رکھتا اس کا طرز بیان غلط ہو سکتا ہے اور محبت میں وہ شرعی حدود سے گزر سکتا ہے۔ اور ایک اہل حدیث اس کی تردید میں دوسری حد تک مبالغہ کر سکتا ہے۔ دونوں ہی غلطی خوردہ ہو سکتے ہیں۔ اور دونوں کو حد اعتدال کے اندر لانے کے لئے کوشش کرنا بُرا نہیں لیکن ایک دوسرے پر توہین رسول اللہ کا الزام بہت بڑی زیادتی ہے اور یہی فساد فی الارض کا باعث ہے۔

گزشتہ چند دنوں میں جو بعض علماء پر قاتلانہ حملے ہوئے ہیں وہ اسی غلطی کی بناء پر ہوئے ہیں۔ احمدیوں کے خلاف بھی جو شورش بپا کی جاتی ہے وہ بھی اسی غلط فہمی یا شرارت کی وجہ سے کی جاتی ہے۔ معمولی عقل کا سوال ہے بلکہ ایک معاصر کی زبان میں ادنیٰ منطق کا سوال ہے کہ ایک جماعت جو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا جھنڈا بلند کرنے کے لئے کھڑا ہونے کی دعویدار ہے جس کے لٹریچر میں آنحضرتؐ کے محامد اس شان کے موجود ہیں کہ کسی دوسری جماعت میں کیا ہونگے ایسی جماعت یا اس کے امام کے متعلق یہ خیال بھی کرنا کہ وہ نعوذ باللہ آنحضرت کی توہین کرتے ہیں۔ ون کو رات کہنے کے مترادف ہے۔

ہم نے اوپر جو کچھ کہا ہے محض اس لئے کہا ہے کہ ہم یہ دکھائیں کہ "توہین" کی بناء پر جو مذہبی فرقوں میں تنازعات ہیں۔ اور جو فساد فی الارض کی حد تک چلے جاتے ہیں یہ سراسر بے بنیاد ہیں اور ان کے جواز کے لئے قطعاً کوئی وجہ نہیں۔ فساد فی الارض کسی ٹھوس سی ٹھوس وجہ پر بھی قتل سے بھی اشد ہے۔ لیکن توہین رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا الزام لگا کر فساد فی الارض کا ارتکاب ایک ایسا جرم ہے جس کی سزا کی کوئی انتہا نہیں اس کا یہ مطلب نہیں کہ کوئی فرقہ اپنے عقائد کا اظہار نہ کرے لیکن اس کو وجہ بنا کر اشتعال انگیزی کرنا بھولے بھالے انسانوں کو ایسے جرائم پر اکساتا ہے کہ جس سے سخت نقصان پہنچ رہا ہے۔

اس لئے ہم اہل علم حضرات کی خدمت میں استدعا کرتے ہیں کہ وہ دوسروں پر یہ حربہ استعمال کرنا چھوڑ دیں۔ اور اگر وہ ملک میں امن چاہتے ہیں اور اسلام کی ترقی کے خواہاں تو انہیں ایک دوسرے پر اتنا حسن ظن ضرور پیدا کرنا چاہیئے کہ خواہ کچھ بھی ہو کوئی مسلمان کہلانے والا فرد یا جماعت سب کچھ کر سکتا ہے لیکن ایک نہیں کر سکتا تو وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توہین نہیں کر سکتا۔ اگر آج ہی ہمارے اہل علم حضرات اس کا ارادہ کر لیں تو بہت سے تنازعات جو مسلمانوں کی تباہی کا باعث بن رہے ختم ہو سکتے ہیں۔

وما علینا الا البلاغ

ترجمہ بغیر متن

پچھلے دنوں اردو میں نماز پڑھنے پر اخبارات میں کافی بحث ہوئی ہے اور ابھی تک جاری ہے اکثر اخبارات اور اہل علم حضرات نے اردو میں نماز پڑھنے کے خلاف یہ دلیل بھی دی ہے کہ اگر اردو میں نماز پڑھنا جائز ہو جائے تو پھر تو قرآن کریم کی صرف اردو میں پڑھنا جائز قرار دیا جائیگا اس کا نقصان یہ ہے کہ (باقی صفحہ ۳ پر)

سوئٹزرلینڈ کے احمدیہ مشن کی تبلیغی مساعی

رسالہ "اسلام" کی اشاعت۔ مختلف مواقع پر تقاریر۔ دو افراد کا قبول اسلام

رپورٹ از اپریل تا جون ۱۹۵۷ء

از مکرم شیخ ناصر احمد صاحب بی۔ اے انچارج مشن سوئٹزرلینڈ
(بتوسط وکالت تبشیر)

رسالہ "اسلام"

رسالہ اسلام جو اکتوبر ۱۹۴۹ء میں جاری کیا گیا تھا۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے پوری باقاعدگی کے ساتھ نکلتا رہا ہے۔ اکتوبر ۱۹۵۵ء سے یہ رسالہ بجائے سائیکلوسٹائل ہونے کے باقاعدہ چھپوایا جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے خدا تعالےٰ کے فضل سے اس کی مقبولیت میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں اس کے تین شیوع شائع کرائے گئے۔ کل یا نصف کی تعداد میں مختلف افراد کو بھجوایا گیا۔ اس میں وہ تعداد شامل نہیں۔ جو ہر ماہ جرمن مشن کو بھجوائی جاتی ہے۔ ۸۲ ممبران سوس پارلیمنٹ کو رسالہ بطور نمونہ بھجوایا گیا۔ حسب ذیل مضامین ان پرچوں میں لکھے گئے۔ ایمان بین الخوف والرجاء۔ تحریک احمدیت کیا ہے؟ سوانح حیات آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم۔ احادیث۔ اخلاقی تعلیم۔ پیشگوئی کی حقیقت۔ قرآن کریم کس کی تصنیف ہے؟ سیرالیون کے احمدیوں کی قربانی۔ اسلام کیا ہے؟ کلمہ کا مفہوم۔ کسر صلیب۔ حادثات کیوں وقوع میں آتے ہیں۔ اسلام اور مغرب۔ ریویو کتب۔ سوالات کے جوابات۔ ہمبرگ میں مسجد کا افتتاح۔ قارئین کے خطوط وغیرہ۔

رسالہ کے متعلق تاثرات

ذیل میں قارئین اسلام کے خطوط میں سے چند اقتباسات درج کئے جاتے ہیں۔ جن سے ہمارے اس رسالہ کے اثر و نفوذ کا اندازہ ہوتا ہے۔

(۱) "آپ کے رسالہ "اسلام" کا ہر شیوع میرے لئے ایک نہ بھولنے والی یادگار بن کر رہ گیا ہے۔ اس رسالہ کے ذریعہ آپ مسلمانوں کے خلاف غلط فہمیوں اور تعصبات کے پہاڑ کو اٹھا رہے ہیں۔

(۲) مجھے بغداد میں تین سال بطور پروفیسر رہنے کا موقعہ ملا۔ رسالہ "اسلام" ہر بار میرے لئے وہاں کی خوشگوار یاد کو تازہ کر دیتا ہے

(۳) مجھے تین سال سے رسالہ "اسلام" کا مطالعہ کرنے کا موقعہ ملا ہے۔ اس کے مضامین میرے لئے حد درجہ دلچسپ اور امید افزا ہیں۔ ان سے پتہ چلتا ہے۔ کہ ہمارے ہاں کی مذہبی اور فرقہ دارانہ جماعتوں کی طرف سے اسلام کے خلاف کس قدر خطرناک غلط باتیں پھیلائی جاتی ہیں۔ وقت آ گیا ہے کہ ایک بار اس بڑے مذہب پر صحیح روشنی ڈالی جائے۔ اور اس کی تعلیم کو صحیح وضاحت کے ساتھ پیش کیا جائے۔

(۴) اگرچہ رسالہ "اسلام" ہر نوع کے لوگوں کے مذاق کے مطابق تیار کیا جاتا ہے۔ تاہم میرے لئے یہ پرچہ ہر ماہ خاص رنگ میں تسلی بخش مواد لاتا ہے۔ اس کے ذریعہ نہ صرف اسلامی تاریخ اور اسلامی تعلیمات کو خاطر خواہ رنگ میں پیش کیا جاتا ہے۔ بلکہ ایک مسلمان کے طرز خیال اور اس کے فلسفہ حیات پر بھی روشنی ڈالی جاتی ہے۔

تقاریر

مورخہ ۶ مئی کو خاکسار کو نوجوان پراٹسٹنٹ گروپ کے سامنے اسلام پر تقریر کی دعوت ملی۔ ان نوجوانوں نے قریبی علاقہ کے سب گروپوں کو مدعو کیا ہوا تھا۔ گویا ایک بڑے تبلیغی اجلاس کا سماں پیدا ہو گیا اور حاضرین کی تعداد ہماری اپنی تبلیغی مجلسوں سے کئی گنے زیادہ تھی۔ اس مجمع میں تین پادری حضرات بھی موجود تھے۔ خاکسار نے اسلام پر عام فہم رنگ میں تقریر کی۔ اس کے بعد سوالات کا سلسلہ جاری ہوا۔ جو ایک گھنٹہ تک جاری رہا۔ سوال و جواب کے دوران میں جب عیسائیت کے لئے نازک صورت پیدا ہو جاتی تو صدارت کرنے والے پادری صاحب "وقت کی قلت کے پیش نظر موضوع کو بدل دیتے۔ تاہم اس کا اثر بھی حاضرین پر ہونے سے نہ رہ سکا۔

مورخہ ۲۰ مئی کو خاکسار نے ایک شہر فرائی برگ میں جو یہاں سے تقریباً پچھتر میل کے فاصلہ پر ہے اسلام اور امن عالم پر تقریر کی۔ سامعین میں علمی طبقہ کے لوگ شامل تھے۔ اس تقریر کے بعد بھی دیر تک سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا۔

ایک تقریر خاکسار کو پاکستان کے موضوع پر کرنے کا موقعہ ملا۔ سوئٹزرلینڈ کی سرحد کے پاس جرمنی کے علاقہ سے ایک پاکستانی صاحب نے اس کا انتظام کیا۔ چنانچہ مورخہ ۳ مئی کو راڈولف سیل میں پاکستان پر تقریر ہوئی۔ ایک اخبار میں تفصیل سے اس تقریب کا حال چھپا۔

مورخہ ۱۳ جون کو شہر بازل میں خاکسار نے ایک تبلیغی اجلاس کا انتظام کیا۔ علاوہ تقریر کے بعض افراد سے انفرادی ملاقاتیں بھی کی گئیں۔ بعض افراد اسلام سے خاص دلچسپی رکھتے ہیں۔

پریس

ایک روزنامہ اخبار کو خط کے ذریعہ ایک غلطی کی طرف توجہ دلائی گئی۔ جو اس کے نامہ نگار نے

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

"جب سے کہ انسان پیدا ہوا ہے۔ اس وقت تک کہ نابود ہو جائے خدا کا قانون قدرت یہی ہے۔ کہ وہ توحید کی ہمیشہ حمایت کرتا ہے۔ جتنے نبی اس نے بھیجے۔ سب اسی لئے آئے تھے کہ تا انسانوں اور دوسری مخلوقوں کی پرستش دور کر کے خدا کی پرستش دنیا میں قائم کریں۔ اور ان کی خدمت یہی تھی۔ کہ لا الٰہ الا اللہ کا مضمون زمین پر چمکے۔ جیسا کہ وہ آسمان پر چمکتا ہے۔ سو ان سب میں سے بڑا وہ ہے۔ جس نے اس مضمون کو بہت چمکایا۔ جس نے پہلے باطل الہوں کی کمزوری ثابت کی اور علم اور طاقت کی رو سے ان کا ہیچ ہونا ثابت کیا۔ اور جب سب کچھ ثابت کر چکا۔ تو پھر اس فتح نمایاں کی ہمیشہ کے لئے یادگار یہ چھوڑی کہ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ" (مسیح ہندوستان میں صفحہ ۶۳)

اسلام میں جنگ کی تعلیم کے بارہ میں لکھی تھی۔ اس خط کا جواب الجواب بھی لکھا گیا۔ اور ایک اور روزانہ اخبار میں ایک نوٹ چھپا کہ کیا قرآن کریم ایک یہودی کی تصنیف ہے (نعوذ باللہ)؟ خاکسار نے انہیں اس کے جواب میں ایک خط لکھا جو اس اخبار میں چھاپ دیا گیا۔ ایک روز ایک ہفتہ وار اخبار کے ایڈیٹر سے ملاقات ہوئی اور اسلام کی اقتصادی تعلیم پر تبادلۂ خیالات ہوا۔ ملک کے مختلف اخبارات میں سات مرتبہ ہمارا ذکر شائع ہوا۔ جن کے تراشے پریس کٹنگ ایجنسی کی طرف سے ہمیں موصول ہوئے۔

متفرق

زیورک میں مسجد کی زمین کے حصول کے لئے کوشش کی گئی۔ اس سلسلہ میں خاکسار شہر کے میئر سے بھی ملا۔ مقامی ممبرانِ جماعت کا اجلاس وقتاً فوقتاً ہوتا رہا۔ ایک صاحب نے جو عمر رسیدہ ہیں۔ اور کوئی کام نہیں کرتے اپنے ہاتھ سے جرابیں بن کر بیس فرینک (بائیس روپیہ سے اوپر) کی رقم بطور چندہ جمع کی۔ ان کا نام ہربشیر باؤر ہے۔ خدا تعالیٰ انہیں اجر عظیم عطا فرمائے۔ مورخہ ۱۷ جون کو صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب تشریف لائے خاکسار ان کے ہمراہ مورخہ ۲۰ جون کو مسجد کے افتتاح کے لئے ہیمبرگ گیا۔ مورخہ ۱۰ مئی کو عید الفطر کی تقریب منائی گئی۔

بیعتیں

آسٹریا کا ملک بھی تبلیغی لحاظ سے اس مشن کا حصہ ہے وہاں کبھی دوروں سے کبھی خط و کتابت سے اور مستقل طور پر رسالہ "اسلام" کے ذریعہ تبلیغ ہوتی رہتی ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے وہاں دو بیعتیں ہوئیں۔ ایک صاحب Dr. Seidler (سیڈلر) نے بیعت کی اور تعلیم کی غرض سے ربوہ بھی جانا چاہتے ہیں۔ تبلیغ کا جوش رکھتے ہیں۔ ان کا اسلامی نام خالد رکھا گیا۔ ایک خاتون نے بھی بیعت کی۔ ان کا نام عفت رکھا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں استقامت عطا فرمائے اور دوسروں کی ہدایت کا موجب بنائے۔ آمین

جماعت احمدیہ میں سلسلہ خلافت

(از مکرم عبد المنان صاحب شاہد واقف زندگی)

(۱)

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے

وعد اللہ الذین امنوا منکم وعملوا الصلحت لیستخلفنہم فی الارض کما استخلف الذین من قبلہم (سورۃ نور) یعنی نیک اعمال عمل کرنے والے مومنوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے یہ وعدہ کیا ہے کہ وہ ضرور ان میں اسی طرح خلیفے بنائے گا۔ جس طرح پہلی امتوں میں خلیفے بناتا رہا ہے۔ اس آیت میں "کما" کے لفظ نے یہ قطعی فیصلہ کر دیا کہ یہ امت خلافت کے لحاظ سے پہلی امتوں کے بالکل مشابہ ہے۔ اسی مشابہت کو برقرار رکھنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے یہ وعدہ فرمایا کہ پہلی قوموں میں جب کبھی کوئی نبی گذرا اس کے بعد ایک شخص اس نبی کا جانشین اور قائمقام بنتا رہا۔ امت محمدیہ میں بھی یہی سنت قائم رہے گی۔

دوسری جگہ اللہ تعالیٰ نے سلسلہ محمدیہ کو سلسلہ موسویہ کا مثیل قرار دیا ہے۔ (سورۃ مزمل) اس لئے ثابت ہوا کہ امت محمدیہ کی خلافت بنی اسرائیل کی خلافت کے مطابق ہوگی۔ اب جبکہ سیدنا حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خدا تعالیٰ نے نبی اور مسیح موعود بنا کر مامور فرمایا۔ تو ضروری ہوا کہ آپ کے بعد بھی ویسے ہی خلیفے مقرر ہوں۔ جس طرح انبیاء بنی اسرائیل اور دیگر نبیوں کے خلیفے مقرر ہوتے رہے یہ ایک بیّن حقیقت ہے کہ پہلے انبیاء کے بعد شخصی خلافت جاری رہی لہٰذا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعد بھی شخصی خلفاء کا وجود ضروری ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

"اور وہ راستباز جس راستبازی کو دنیا میں پھیلانا چاہتے ہیں اس کی تخم ریزی انہیں کے ہاتھ سے کر دیتا ہے لیکن اس کی پوری تکمیل ان کے ہاتھ سے نہیں کرتا بلکہ ایسے وقت میں ان کو وفات دے کر جو بظاہر ایک ناکامی کا خوف اپنے ساتھ رکھتا ہے مخالفوں کو ہنسی اور ٹھٹھے اور طعنہ و تشنیع کا موقع دیتا ہے۔ اور جب وہ ہنسی اور ٹھٹھا کر چکتے ہیں۔ تو پھر ایک دوسرا ہاتھ اپنی قدرت کا دکھاتا ہے۔ اور ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے جن کے ذریعہ سے وہ مقاصد جو کسی قدر ناتمام رہ گئے تھے اپنے کمال کو پہنچتے ہیں۔"

(الوصیت ص۵)

(۲)

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مسیح موعود کی آمد ثانی کا ذکر کرتے ہوئے جو علامات بیان فرمائی ہیں ان ہی سے ایک علامت یہ بیان فرمائی ہے یتزوج ویولد لہ چنانچہ حدیث ہے

"عن عبد اللہ بن عمرو قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ینزل عیسی ابن مریم الی الارض یتزوج ویولد لہ"

(مشکوٰۃ مجتبائی ص۴۸۰ باب نزول عیسٰے علیہ السلام)

کہ عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عیسےٰ بن مریم دنیا میں مبعوث ہوں گے۔ وہ شادی کریں گے۔ اور ان کے ہاں اولاد ہوگی

انبیاء اور اولیاء اور دیگر صلحاء کی بشارت اولاد کے بارہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام ایک اصول بیان فرماتے ہیں کہ

"ان اللہ لا یبشر الانبیاء والاولیاء بذریۃ الا اذا قدر تولید الصالحین"

(آئینہ کمالات اسلام ص۵۷۹ حاشیہ)

کہ اللہ تعالیٰ انبیاء اور اولیاء کو اولاد کی بشارت نہیں دیتا مگر اسی وقت کہ جب نیک اور پاک اولاد کی پیدائش مقدر ہو۔

پھر دوسری جگہ حضور فرماتے ہیں۔

"قد اخبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان المسیح الموعود یتزوج ویولد لہ۔ ففی ھذا اشارۃ ان اللہ یوتیہ ولدا صالحا یشابہ اباہ ولا یاباہ ویکون من عباد اللہ المکرمین"

(آئینہ کمالات اسلام ص۵۷۸)

کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ جو پیشگوئی فرمائی ہے کہ مسیح موعود شادی کرے گا اور اس کی اولاد ہوگی۔ اس میں یہ اشارہ ہے کہ اللہ تعالیٰ مسیح موعود کو ایک نیک اور پاک بیٹا دے گا۔ جو اپنے باپ کے رنگ میں رنگین ہوگا۔ اور اللہ تعالیٰ

لیڈر بقیہ صفحہ (۲)

بقیہ صفحہ (۲)

جس طرح ترجموں کو شائع کرنے کی وجہ سے انجیل کی عبادتوں میں اختلافات پیدا ہو گئے ہیں۔ اسی طرح قرآن کریم کے ترجموں کا حال ہوگا۔ اور مفہوم گمنام ہو جائے گا۔

یہ بات بالکل صحیح ہے۔ لیکن تعجب ہے کہ اسلامی جماعت کا ایک ترجمان ہفت روزہ "ایشیا" کچھ عرصہ سے ٹائٹل پر قرآن مجید کی آیات کا صرف ترجمہ اردو میں شائع کر رہا ہے۔

سوال پیدا ہوتا ہے کہ اگر نماز اردو میں ناجائز ہے اور اردو میں قرآن مجید شائع کرنا ناجائز ہے تو کیا "ایشیا" کی یہ حرکت ناجائز نہیں ہے۔ کیا اسی طرح قرآن کریم کی آیات اردو میں شائع کرنے سے کوئی نقصان نہیں ہوتا؟ کسی آیہ کریمہ کا مطلب شاذ و نادر طور پر مضمون وغیرہ میں اپنے لفظوں میں بیان کر دینا اور بات ہے لیکن بڑے اہتمام سے ہر نمبر کے پہلے صفحہ پر ترجمہ بغیر متن کے اس طرح فنکارانہ طریق سے شائع کرنا اسی طرح قابل اعتراض ہے جس طرح قرآن کریم اردو میں پڑھنا یا نماز اردو میں ادا کرنا۔ اسی لئے ایشیا کو ہمارا مخلصانہ مشورہ ہے کہ وہ اس طریق کو ترک کر دے۔ کتابت کی فنکاری اصل متن کو ساتھ شائع کرنے سے بھی قائم رکھی جا سکتی ہے۔

وما علینا الا البلاغ

کے معزز بندوں میں سے ہوگا

پھر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام مذکورہ حدیث کی تشریح فرماتے ہوئے لکھتے ہیں:

"یہ پیشگوئی کہ مسیح موعود کی اولاد ہوگی یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ خدا اس کی نسل سے ایک ایسے شخص کو پیدا کریگا جو اس کا جانشین ہوگا اور دین اسلام کی حمایت کرے گا جیسا کہ میری بعض پیشگوئیوں میں یہ خبر آچکی ہے۔" (حقیقۃ الوحی ص۳۱۲)

حضور کی اس عبارت میں لفظ جانشین لفظ خلیفہ کا ہم معنی ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے بعد شخصی خلافت قائم ہونے کا عقیدہ رکھتے تھے۔ کیونکہ حضور خود فرماتے ہیں خدا اس کی نسل سے ایک ایسے شخص کو پیدا کرے گا جو اس کا جانشین ہوگا۔

(۳)

حضرت نعمت اللہ ولی ہندوستان میں اپنی بزرگی کی وجہ سے مشہور و معروف ہیں ان کا ایک قصیدہ آخری زمانہ کے حالات اور علامات پر مشتمل ان کے دیوان میں درج ہے۔ اس میں آپ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بارہ سو سال گذرنے کے بعد مسیح و مہدی جو ایک ہی شخص ہوگا احمد کے نام سے دنیا میں ظاہر ہوگا۔ چنانچہ لکھا ہے۔

غین و رے سال چوں گذشت از سال
بوالعجب کاروبار مے بینم
ا۔ح۔م۔د سے خوانم
نام آں نامدار مے بینم
تا چہل سال اے برادر من
دور آں شہسوار مے بینم
دور او چوں شود بتمام بکام
پسرش یادگار مے بینم

کہ بارہ سو سال گذرتے ہی مجھے عجیب و غریب کام نظر آتے ہیں اور مجھے کشفی طور پر معلوم ہوا ہے کہ اس امام کا نام احمد ہوگا۔ اور اس روز سے جب وہ امام ملہم ہو کر اپنے تئیں ظاہر کرے گا۔ چالیس برس تک زندگی بسر کرے گا۔ جب اس کا دور ختم ہو جائے گا تو اس کا لڑکا اس کی بہترین یادگار ہوگا۔

حضرت نعمت اللہ ولی کا اپنی پیشگوئی میں یہ فرمانا کہ مسیح و مہدی کا بیٹا اس کی یادگار ہوگا اس بات کو واضح کرتا ہے کہ مسیح موعود علیہ السلام کے بعد خلافت شخصی کا ظہور ہوگا اور آپ کا فرزند گرامی ارجمند بھی آپ کا برحق خلیفہ ہوگا۔ جو آپ کی تعلیم آپ کے اخلاق اور آپ کی اصلاحات کو دنیا میں قائم کرے گا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام حضرت نعمت اللہ صاحب ولی کی اس پیشگوئی کو اپنے پر چسپاں کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

"جب اس کا زمانہ کامیابی کے ساتھ گذر جائے گا تو اس کے نمونہ پر اس کا لڑکا یادگار رہ جائیگا یعنی مقدر یوں ہے کہ خدا تعالیٰ اس کو ایک لڑکا پارسا دے گا۔ جو اسی کے نمونہ پر ہوگا اور اسی کے رنگ میں رنگین ہو جائے گا۔ اور وہ اس کے بعد اس کا یادگار ہوگا۔ یہ درحقیقت اس عاجز کی اس پیشگوئی کے مطابق ہوگا جو ایک لڑکے کے بارے میں کی گئی ہے۔" (نشان آسمانی ص۱۳)

(۴)

حضرت امام شیخ احمد بن علی نے ۶۲۵ھ میں ایک کتاب شمس المعارف الکبریٰ تصنیف فرمائی ہے۔ اس کتاب میں علم جفر اور علم نجوم وغیرہ پر بحث کی گئی ہے۔ ۱۹۰۲ء میں حضرت نظام الدین اولیاء کے خاندان کے ایک شخص مسمی یٰسین علی نے اس کا ترجمہ شائع کیا ہے اس کتاب کی جلد سوم ص۳۳۹ پر مصنف نے امام یحییٰ بن عقب کا آخری زمانہ کے بارے میں منظوم کلام درج کیا ہے جس میں مہدی علیہ السلام کی آمد اور اس کے خلفاء کا حال بطور پیشگوئی تحریر فرمایا ہے چنانچہ لکھا ہے

ویظهر فی السماء عظیم نجم
له ذنب کمثل الریح عال

کہ مہدی علیہ السلام کے وقت آسمان پر ایک دمدار ستارہ طلوع ہوگا اور اس ستارہ کی دم بگولہ کی طرح لمبی ہوگی۔

اذا ما جاءهم العربی حقاً
علی عجل سیملك لا محال

مقدر یوں ہے کہ مہدی کے بعد ایک عربی النسل شخص آئے گا اور وہ اہم منصب (خلافت) پر یقینی طور فائز ہو جائے گا

ومحمود سیظهر بعد هذا
ویملك الشام بلا قتال

اور اس کے بعد محمود ظاہر ہوگا۔ اور وہ ملک شام کا بغیر کسی لڑائی کے مالک ہو جائے گا۔

وعند نا منه یوم عظیم
سیقتل فیه شبان الرجال

کہ ہمارے نزدیک اس کے عہد میں سخت وقت آئے گا جس میں جوان لوگ قتل کئے جائیں گے یعنی سخت لڑائی ہوگی۔

مندرجہ بالا اشعار میں مہدی علیہ السلام کی آمد کی علامت۔ دمدار ستارہ کا طلوع ہونا بیان کیا ہے۔ اور پھر یہ ذکر کیا ہے کہ مہدی کا پہلا جانشین ایک عربی النسل شخص

(باقی صفحہ ...)

سیتو کے ضلع سیالکوٹ میں جماعت احمدیہ کا تربیتی جلسہ

مؤرخہ ۱۸-۱۹ جولائی ۵۷ء کو محترم امیر صاحب ضلع بابو قاسم الدین صاحب کی زیر نگرانی سیتو کے میں ایک تربیتی جلسہ ہوا ۱۸-۷-۵۷ کو بعد نماز عشاء محترم ماسٹر چوہدری چراغ محمد صاحب آف کھاریاں پیرو چک کی صدارت میں پہلا اجلاس شروع ہوا۔ مکرم حافظ عبد السلام صاحب نے تلاوت قرآن مجید فرمائی اور اس کے بعد سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم "کوئی دین دین محمد سا نہ پایا ہم نے" سنائی۔ پھر خاکسار نے "قیام پاکستان کی غرض اور ضرورت اتحاد مسلمین" پر تقریر کی آیت الذین ان مکنّٰهم فی الارض اقاموا الصلوٰة واتوا الزکوٰة وامروا بالمعروف ونهوا عن المنکر ولله عاقبة الامور (سورہ حج) کی روشنی میں یہ واضح کیا کہ مسلمانوں کو جب اللہ تعالیٰ غلبہ یا حکومت عطا کرے تو ان کا یہ کام ہوتا ہے کہ عملی طور پر ارکان اسلام کی پابندی کریں اور فریضۂ دین تبلیغ بجا لائیں۔ نیز اس بات کی تلقین کی کہ نہ صرف پاکستان کو بلکہ اسلام کو ضرورت ہے اس بات کی کہ سارے مسلمان خواہ وہ کسی فرقہ سے تعلق رکھتے ہوں آپس میں اتحاد اور محبت سے رہیں۔ یہ سب فرقے اسلام کے بنیادی اصولوں پر متفق ہیں۔ جماعت احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے غیر ممالک میں تبلیغ اسلام کی جو توفیق عطا فرمائی ہے۔ آخر میں اس کا مختصر سا نقشہ پیش کرتے ہوئے اس کی تقلید کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ یہ تقریر کوئی ایک گھنٹہ جاری رہی اس کے بعد صاحب صدر نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔

دوسرے روز مؤرخہ ۱۹-۷-۵۷ قریباً ۸½ بجے جلسہ محترم بابو قاسم الدین صاحب امیر ضلع سیالکوٹ کی صدارت میں شروع ہوا تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد خاکسار نے تقریر کی۔ جس میں جماعت احمدیہ کے قیام کی غرض بیان کرنے کے علاوہ سیدنا حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کا مقام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظر میں پیش کیا۔ اور واضح کیا کہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام سیدنا حضرت رسول مقبول محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے غلام ہی ہیں۔ اور آپ کے آنے کا مقصد ہی یہ ہے کہ اپنے پیارے آقا (صلے اللہ علیہ وسلم) کے مشن کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا جائے یعنی اسلام کی ... اس کی

اشاعت زمین کے کناروں تک کی جائے۔ آخر میں احمدیوں پر جو الزامات لگائے جاتے ہیں ان کا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کی روشنی میں ازالہ کیا۔

میاں محمد ابراہیم صاحب عابد نائب امیر حلقہ تحصیل ڈسکہ نے اپنی تقریر میں اس بات کی تلقین فرمائی کہ سب بھائیوں کو صحیح اسلامی تعلیم کو اپنانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ حدیث نبوی کہ مسلمان وہ ہے کہ جس کی زبان اور جس کے ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔ کی روشنی میں اسلامی رواداری اور جذبۂ اخوت کو پیدا کرنا چاہیئے۔

عابد صاحب کی تقریر کے بعد محترم بابو قاسم الدین صاحب صدر جلسہ نے تقریر فرمائی۔ حدیث مجدد دین کی روشنی میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے آنے کی غرض بیان فرماتے ہوئے قرآن مجید میں مامور من اللہ کی صداقت کو پرکھنے کے معیار پیش فرمائے۔ نیز آپ نے جماعتوں کے احباب کو تنظیم کو مضبوط بنانے اور روزانہ درس قرآن مجید جاری کرنے اور تربیت اولاد کی طرف توجہ دلائی پھر آپ نے دعا کروائی اور جلسہ کا پروگرام ختم ہونے کا اعلان فرمایا۔

دن کے پروگرام کے دوران محترم ماسٹر ماسٹر محمد انور صاحب آف موضع "نادرہ" ماسٹر مہر دین صاحب ڈگری گھمن۔ حافظ عبد السلام صاحب پیرو چک۔ اور مکرم ناظم صاحب خوش الحان ڈگری گھمن نے نظمیں پڑھیں اور حاضرین کو محظوظ کیا۔

دوپہر کے کھانے کے بعد سارے احباب نے جمعہ پڑھا۔ اور خطبہ خاکسار نے دیا۔ جس میں جماعتی تربیت کی اہمیت اور خصوصاً بچوں کی تربیت کے ذرائع بیان کئے۔ جلسہ میں موسی والا ڈسکہ۔ کالیکے ناگرے۔ ڈگری گھمن اور پیرو چک سے کافی تعداد میں احباب کرام شریک ہوئے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ جلسہ بڑا کامیاب رہا۔ اور سارا پروگرام سکون اور امن سے ختم ہوا۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ اس جلسہ کا انتظام مکرم میاں ناظر حسین صاحب سیتو کے نے کیا تھا اور سارے کا سارا خرچ خود انہوں نے اٹھایا۔ احباب کرام خاص طور پر دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں مزید دین کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے اور ان کے اخلاص میں برکت ڈالے۔ آمین

راقم خاکسار عبد الکریم خان کاکڑ قاضی
شاہد واقف زندگی عفی عنہ
سیالکوٹ شہر

خدام الاحمدیہ کا سالانہ انتخاب

خدام الاحمدیہ کے سالانہ انتخابات ہر سال اکتوبر کے مہینہ میں ہوتے ہیں۔ کیونکہ نومبر سے مجلس کا نیا سال شروع ہوجاتا ہے۔ امسال ان انتخابات کے لئے یکم سے ۷ اکتوبر ۵۷ء تک کی تاریخیں مقرر کی جاتی ہیں۔ جملہ مجالس اس عرصہ میں اپنے انتخابات مکمل کر کے مرکز میں بغرض منظوری بھجوادیں۔ انتخاب سے قبل قواعد انتخابات کا پڑھ کر سنانا ضروری ہے جو عام اطلاع کے لئے ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

شرائط و طریق انتخابات

۹۵ - کسی عہدیدار کے انتخاب کے وقت مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھنا ضروری ہوگا۔

ا - کہ وہ پنج وقتہ نماز باجماعت کا پابند ہو۔

ب - چندوں کی ادائیگی میں باقاعدہ ہو۔

ج - راست باز۔ دیانت دار اور مجلس کے نظام کا پابند ہو۔

نوٹ:۔ یہ توقع کی جاتی ہے کہ جملہ عہدیداران مجلس خدام الاحمدیہ تہجد ادا کرنے کی کوشش کریں گے تا دوسروں کے لئے نمونہ ہوں۔

د - مجلس کے ہر عہدیدار کے لئے لازمی ہوگا کہ وہ ڈاڑھی رکھے لیکن اگر کوئی ڈاڑھی والا موزوں خادم نہ ملے تو صدر مجلس سے استثنائی حالات میں اجازت لی جاسکتی ہے۔

۹۹ - صدر مجلس کا انتخاب دو سال کے لئے ہوا کرے گا اور نائب صدر ملک۔ قائد علاقائی۔ قائد ضلع - قائد مقامی و زعماء حلقہ کا ایک سال کے لئے۔

۱۰۲ - کسی خادم کا ایک عہدے پر متواتر دو دفعہ سے زیادہ انتخاب منظور نہیں کیا جائے گا (تاہم صدر مجلس استثنائی صورتوں میں منظوری دینے کا مجاز ہوگا)

۱۰۵ - قائد ضلع - قائد مقامی کا انتخاب مرکزی نمائندہ یا امیر (یا پریذیڈنٹ) کی صدارت میں ہوگا۔ جس کی رپورٹ صدر اجلاس اپنی رائے کے ساتھ بغرض منظوری صدر مجلس کو بھجوادیں گے۔

۱۰۶ - یہ انتخاب بذریعہ ووٹ اور اعلانیہ ہوگا (مثلاً ہاتھ کھڑے کر کے) کسی رکن کو یہ اجازت نہ ہوگی کہ وہ انتخاب میں اپنے لئے یا کسی غیر کے لئے اشارۃً یا وضاحتاً پروپیگنڈا کرے۔

۱۰۷ - پروپیگنڈا کرنے والا سخت سزا کا مستحق ہوگا

۱۰۸ - ان انتخابات میں جانبدارانہ جذبہ سے کام لینا بہت معیوب اور قابل گرفت ہوگا۔

۱۰۹ - عہدیداران ملک۔ علاقہ۔ ضلع و مقام کی منظوری صدر مجلس سے حاصل کی جائے گی صدر ہر عہدیدار کا تقرر رد کر سکتا ہے۔

۱۱۰ - زعیم کا انتخاب قائد مقامی یا ان کے کسی نمائندہ کی صدارت میں ہوگا۔ جس کی رپورٹ بغرض منظوری صدر مجلس کی خدمت میں پیش ہوگی۔

۱۱۱ - ردّ شدہ امیدواران دوبارہ اس سال کے لئے منتخب نہیں ہوسکیں گے۔

معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ - ربوہ

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا دوسرا سالانہ اجتماع

۷-۸ ستمبر ۵۷ء بروز ہفتہ اتوار منعقد ہوگا

خدام الاحمدیہ کی اپنے معین اور محدود لائحہ عمل کی تربیت کے لئے ضروری ہے کہ اجتماعی طور پر ہر مجلس کے خدام اس کے عملی نمونہ میں حصہ لیں۔ مرکز میں سال میں ایک مرتبہ خدام الاحمدیہ کا اجتماع ہوتا ہے لیکن اس میں ہر خادم شریک نہیں ہوسکتا۔ اس لئے یہ ضروری سمجھا گیا ہے کہ کراچی کے تمام اراکین خدام الاحمدیہ کو اس کی عملی تربیت دینے کے لئے ہر سال ایک اجتماع مرکز میں اجتماع کے نمونہ پر منعقد ہو۔ چنانچہ گذشتہ سال اس سلسلہ کا پہلا اجتماع منعقد ہوا تھا۔ جو خدا تعالیٰ کے فضل سے اپنے اثرات اور برکات اور نتائج کے لحاظ سے نہایت کامیاب ثابت ہوا۔ ہمارے آقا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خدام کی حوصلہ افزائی ایک پیغام کے ذریعہ فرمائی

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی نے فیصلہ کیا ہے کہ ہر سال یہ اجتماع ہوا کرے تا کہ فوائد اور برکات جاری رہیں چنانچہ ہمارا دوسرا سالانہ اجتماع انشاء اللہ تعالیٰ ۷-۸ ستمبر ۵۷ء بروز ہفتہ اتوار۔ کراچی میں منعقد ہوگا جس میں کراچی کے ہر خادم کی شمولیت لازمی ہے دیگر قریب کی مجالس خدام الاحمدیہ مثلاً حیدرآباد اور خیرپور ڈویژن سے بھی توقع ہے کہ وہ اصحاب

وہ گذشتہ سال کی طرح اس اجتماع میں بھی زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہوں گی تا ایسے خدام جو مرکزی اجتماع میں ذاتی طور پر شریک نہیں ہوسکتے وہ کراچی کے اجتماع میں شامل ہوجائیں۔۔ گذشتہ اجتماع میں مجالس حیدرآباد۔ ڈرگ روڈ اور محمد آباد کے کافی اراکین شامل ہوئے تھے۔ امسال ان مجالس سے خاص طور پر اور دوسری قریبی مجالس سے عام طور پر توقع کی جاتی ہے کہ وہ پہلے سے بھی زیادہ تعداد میں شریک ہوں گی۔

بیرونی مجالس کے قیام و طعام کا انتظام مجلس کراچی کے ذمہ ہوگا۔

احباب سے درخواست ہے کہ وہ جہاں اس اجتماع کو ہمارے لئے پوری برکات کا حامل ہونے کی دعا فرمائیں وہاں اس سلسلہ میں اپنے مفید مشوروں سے بھی نوازیں۔ ایسے تمام مشورے شکریہ کے ساتھ قبول کئے جائیں گے۔

عبدالمجید قائد خدام الاحمدیہ - احمدیہ ہال

مگ... ۳ ... کراچی

نظارت تعلیم کے اعلانات

(۱) محکمہ ڈاک و تار پاکستان

مندرجہ ذیل اسامیوں میں بھرتی کے لئے مشترکہ امتحان مقابلہ ۷/۱۰/۵۷ ہوگا۔ تار بابو۔ کلرک ڈاکخانہ۔ ریلوے میل سارٹر۔ کلرک تار گھر۔ کلرک دفتر ٹیلیگراف انجینئرنگ۔ اور ٹیلیفون اوپریٹر۔

تفصیلات پر مشتمل ایک پمفلٹ بمعہ فارم درخواست ایک روپیہ میں ہر ایک ہیڈ پوسٹ آفس سے ملے گا۔ یا ایک روپے کا کراسڈ پاکستان پوسٹل آرڈر بھیج کر پوسٹ ماسٹر جنرل لاہور سے بذریعہ ڈاک طلب ہو۔ شرائط:۔ میٹرک - عمر ۱۷ تا ۲۵ بروز امتحان۔ درخواست ۸/۸/۵۷ تک بنام پوسٹ ماسٹر جنرل لاہور۔ (پاکستان ٹائمز ۱۹/۷/۵۷)

(۲) لیڈی میکلیگن ٹریننگ کالج لاہور

امیدواران داخلہ بی ایڈ۔ سی ٹی۔ سی ٹی جے ایس کی درخواستیں ۲۰/۸/۵۷ تک پہنچنی لازم ہیں فارم داخلہ دفتر کالج سے حاصل ہو۔ شرائط:۔ برائے بی ایڈ (B-Ed) - ایم اے ایم ایس سی - بی اے - بی ایس سی - برائے سی ٹی جے ایس کلاسز ایف اے یا ایف ایس سی - پراسپکٹس مینجر ویسٹ پاکستان گورنمنٹ بک ڈپو لاہور سے ۱/۱۲ نقد ادا کرنے سے ملتا ہے۔ (پاکستان ٹائمز ۲۳/۷/۵۷)

(۳) داخلہ ماسٹر آف آرٹس کلاس سوشل ورک

یہ کلاس ۲/۹/۵۷ سے شروع ہوگی۔ درخواستیں ۱۵/۸/۵۷ تک سوشل ورک ڈیپارٹمنٹ پنجاب یونیورسٹی میں پہنچنی لازم ہیں۔ (پاکستان ٹائمز ۲۳/۷/۵۷)

(۴) نفیلڈ فاؤنڈیشن ایڈوائزری کمیٹی پوسٹ بکس ۱۴۶ کراچی

کمیٹی تین فیلوشپس کا فیصلہ کرے گی۔ درخواستیں بنام سیکرٹری ۱۸/۸/۵۷ تک معیاد ٹریننگ پورے یک سال مالیت ۷۷۰ تا ۹۰۰ پونڈ کرایہ آمد و رفت علاوہ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو پاکستان ٹائمز ۲۳/۷/۵۷) (ناظر تعلیم - ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) خاکسار ایک امتحان میں شامل ہو رہا ہے احباب نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں
محمد یوسف زعیم مجلس خدام الاحمدیہ نواب شاہ سابق سندھ

(۲) بندہ اپنی پریشانیوں سے نجات کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست کرتا ہے۔
قاضی نذر محمود خادم چک چٹھہ۔ ضلع گوجرانوالہ

(۳) میرے بھائی ملک محمد شفیع صاحب نوشہرہ کی صحت بفضل تعالیٰ رو بصحت ہے مگر کمزوری بہت ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان کو شفا کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین
عبدالرحمٰن دفتر بیت المال - ربوہ

46

ایٹمی ہتھیاروں کے استعمال کو فوراً خلافِ قانون قرار دینے کا سمجھوتہ بے کار ہے

لندن ۲۵ جولائی ۔ برطانوی وزیر خارجہ مسٹر سلون لائڈ نے دارالعوام میں تخفیف اسلحہ کے مسئلہ پر بحث کے دوران یہ اعلان کیا ہے کہ ایٹمی ہتھیاروں کے استعمال پر فوری پابندی کا سمجھوتہ بیکار ہے کیونکہ کوئی فریق بھی یہ یقین نہیں کر سکتا کہ دوسرے فریق کے پاس جو ایٹمی ہتھیار ہیں انہیں وہ بالآخر استعمال میں نہیں لائے گا۔

مسٹر سلون لائڈ نے کہا۔
"تمام حقائق کے پیش نظر مسئلے کا واحد حقیقت پسندانہ حل یہ ہے کہ سمجھوتہ صرف اس بات تک محدود رکھا جائے کہ ایٹمی تجربات معطل کر دیئے جائیں۔ اور ایٹمی ہتھیاروں کے لئے ضروری سامان تیار نہ کیا جائے۔

مسٹر سلون لائڈ نے کہا۔
"برطانیہ تخفیف اسلحہ کے لئے ایک جامع سمجھوتہ کو ترجیح دے گا لیکن ایسا کوئی سمجھوتہ سردست ممکن نہیں لہٰذا دانشمندی کا تقاضہ یہ ہے کہ ابھی ایک جزوی سمجھوتے پر اکتفا کر لیا جائے"۔

مسٹر سلون لائڈ نے کہا۔
"میں اس نظریہ کو تسلیم نہیں کر سکتا۔ کہ ایٹمی ہتھیاروں کے استعمال کو تو خلافِ قانون قرار دے دیا جائے۔ لیکن دوسرا اسلحہ بھاری مقدار میں بدستور موجود رہے۔ میری رائے یہ ہے کہ ایک طرف کسی شہر کو تباہ کرنے کے لئے ایک ہزار بمبار بھیجنے اور دوسری طرف کسی بمبار میں ایک ہائیڈروجن بم روانہ کرنے میں اخلاقی نقطہ نظر سے کوئی فرق نہیں ہے۔ خواہ ایٹمی ہتھیار استعمال کئے جائیں یا عام اسلحہ کام میں لایا جائے دونوں صورتوں میں فیصلہ کن عالمی جنگ معاشرہ کو یقینی طور پر تباہ کر دے گی۔

بہاولپور اور ملتان میں ہفتہ شجرکاری

لاہور ۲۵ جولائی۔ بہاولپور اور ملتان ڈویژنوں میں ۲ اگست سے ۸ اگست تک درخت لگانے کا ہفتہ منایا جا رہا ہے محکمہ جنگلات نے ایک گشتی مراسلہ میں تمام سرکاری دفاتر کے اعلیٰ افسروں سے درخواست کی ہے کہ وہ ہفتہ شجرکاری کو کامیاب بنانے کے لئے ان سے تعاون کریں۔

محکمہ جنگلات ہر شخص کو سو قلمیں مفت مہیا کرے گا۔ اور اس سے زیادہ تعداد کے لئے ایک پیسہ فی پودے کے حساب سے معمولی سی قیمت ادا کرنا ہوگی۔

پشاور ڈویژن میں انفلوئنزا کی روک تھام

پشاور ۲۵ جولائی۔ ڈپٹی کمشنر ہزارہ نے ضلع میں انفلوئنزا کی روک تھام کے لئے ایبٹ آباد، مانسہرہ اور ہری پور کے تمام سکول اور سینما فوری طور پر بند کر دینے کا حکم دیا ہے پشاور میں انفلوئنزا پر قابو پا لیا گیا ہے اور محکمہ صحت کے مقامی حکام نے اخبارات میں شائع ہونے والی ان خبروں کی تردید کی ہے۔ کہ پشاور میں ہزاروں اشخاص انفلوئنزا میں مبتلا ہیں۔ انفلوئنزا کی صورت حال پر غور کرنے اور وبا کی مزید روک تھام کے لئے کل ڈپٹی کمشنر پشاور سید فرید اللہ شاہ کی زیر صدارت محکمہ صحت کے مقامی حکام کا ایک اجلاس منعقد ہوا جس میں انفلوئنزا کی روک تھام کے سلسلہ میں حکومت نے شہر کے پرائیویٹ ڈاکٹروں کے عدم تعاون پر تشویش کا اظہار کیا۔ انفلوئنزا کے مریضوں کے علاج اور انہیں طبی سہولتیں دینے کے لئے لیڈی ریڈنگ ہسپتال میں ایک علیحدہ وارڈ کھول دیا گیا ہے اور ڈپٹی کمشنر پشاور نے پرائیویٹ ڈاکٹروں سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ انفلوئنزا کو ختم کرنے کے لئے حکومت سے تعاون کریں۔

سوڈانی طلباء کو ماسکو جانے کی ممانعت

لنڈن ۲۵ جولائی سوڈانی سفارت خانے کی طرف سے برطانیہ میں مقیم سوڈانی طلباء کو ماسکو میں منعقد ہونے والے نوجوانوں کے میلہ میں شرکت کی ممانعت کر دی گئی ہے اور انہیں متنبہ کیا گیا ہے۔ کہ اگر کسی شخص نے اس اشتراکی میلہ میں شرکت کی تو حکومت سوڈان اسکے خلاف تعزیری کارروائی کرے گی یاد رہے اس سے قبل برطانیہ میں مقیم سات سوڈانی طلباء نے ماسکو میں نوجوانوں

خان عبدالقیوم خان کی طرف سے خارجہ پالیسی کی حمایت

پشاور ۲۴ جولائی ۔ پاکستان کے سابق وزیر صنعت اور مشہور مسلم لیگی لیڈر خان عبدالقیوم خان نے پشاور کے ایک پبلک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے مسٹر سہروردی کی خارجہ پالیسی کی مکمل حمایت کی اور اعلان کیا کہ اس پالیسی نے دنیا کی آزاد قوموں کی صف میں پاکستان کا وقار بڑھا دیا ہے۔

خان عبدالقیوم خان نے اس امر پر افسوس کا اظہار کیا کہ دونوں حصہ ہائے ملک میں بعض تخریبی عناصر مسٹر سہروردی کے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے ہیں آپ نے مشرقی پاکستان میں مولانا بھاشانی اور مغربی پاکستان میں ری پبلیکن پارٹی پر یہ الزام عاید کیا کہ وہ مسٹر سہروردی کے کام میں رکاوٹ ڈال رہے ہیں۔

خان عبدالقیوم نے مغربی پاکستان میں ری پبلیکن وزارت کی بحالی پر نکتہ چینی کرتے ہوئے یہ الزام عاید کیا کہ پاکستان کے حکمران آئین کی جمہوری سپرٹ کو ملیامیٹ کر رہے ہیں۔ آپ نے قبائلی علاقہ کے اکیتیس ارکان اسمبلی کو مشورہ دیا کہ اگر وہ مسلم لیگ میں شامل نہیں ہو سکتے تو غیر جانبدار رہیں آپ نے کہا کہ ڈاکٹر خان صاحب کی وزارت قبائلی ارکان اسمبلی کی حمایت کے سہارے قائم رہی۔ لیکن قبائلیوں کو کابینہ میں کوئی نمائندگی نہ دی گئی۔

خان عبدالقیوم نے کہا کہ آئین کے تحت نئی ری پبلیکن وزارت کو دو ماہ کے اندر اسمبلی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ آپ نے دعویٰ کیا کہ مسلم لیگ کو اسمبلی میں اکثریت کی حمایت حاصل ہے۔ آخر میں آپ نے کہا "میرا خیال ہے کہ مسٹر سہروردی مارچ میں انتخابات کرانے کا وعدہ پورا نہیں کر سکیں گے"۔

محاذ رائے شماری سے استعفوں کی تردید

نئی دہلی ۲۵ جولائی مقبوضہ کشمیر محاذ رائے شماری کے جنرل سکریٹری مسٹر جی ایم ہمدانی نے کہا ہے کہ محاذ رائے شماری سے استعفوں کی اطلاعات قطعاً غلط اور بے بنیاد ہیں آپ نے بتایا کہ حال ہی میں محاذ کے دفتر کے تین ملازموں کو بددیانتی کے باعث برطرف کیا گیا تھا۔ یہ تینوں دفتری ملازم تھے۔ اور

شدید سیلاب کا کوئی خطرہ نہیں

لاہور ۲۵ جولائی صوبائی حکومت کے ایک پریس نوٹ میں بعض اخبارات میں شائع ہونے والی اس اطلاع کی تردید کی گئی ہے۔ کہ منگل کو دور دور تک ہونے والی بارشوں کے باعث خوفناک سیلاب کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔

پریس نوٹ میں کہا گیا ہے۔ کہ معمولی درمیانہ اور شدید سیلاب فنی اصطلاحات ہیں اور ان کا لازمی طور پر یہ مطلب نہیں ہے۔ کہ پانی کناروں سے باہر نکل آیا ہے۔ اس لئے عوام کو ان الفاظ سے ہراساں نہیں ہونا چاہیئے اگر صورت حال واقعی خراب ہوئی تو اس کے متعلق سرکاری طور پر اخبارات اور ریڈیو کے ذریعہ عوام کو اطلاع دے دی جائے گی۔

دریائے چناب میں طغیانی

لائل پور ۲۵ جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ بالائی علاقوں میں شدید بارشوں کی وجہ سے دریائے چناب میں طغیانی آگئی ہے۔ تریموں ہیڈ ورکس پر پانی کا اخراج دو لاکھ پانچ ہزار کیوسک تک پہنچ گیا ہے۔ محکمہ آبپاشی کے افسروں نے بتایا ہے کہ یہ درمیانی درجہ کا سیلاب ہے۔ اور اس سے کسی خطرے کا امکان نہیں تاہم نشیبی علاقہ کے لوگوں کو صورتِ حال سے مطلع کر دیا گیا ہے۔

ء اسی طرح پارٹی کے ایک دوسرے رکن محمد رمضان کو غلط رویہ کے باعث پارٹی سے خارج کیا گیا تھا۔

مسٹر ہمدانی نے مزید کہا کہ بھارتی اخبارات اس ضمن میں بعید از حقائق اور گمراہ کن اطلاعات شائع کر رہے ہیں۔

راوی اور نالہ ایک میں طغیانی

ضلع سیالکوٹ کا وسیع رقبہ زیر آب آگیا

لاہور ۲۶ جولائی۔ باخبر سرکاری ذرائع کی اطلاع کے مطابق راوی اور نالہ ایک میں طغیانی آنے کے باعث ضلع سیالکوٹ کا وسیع علاقہ زیر آب آگیا ہے اور ضلع شیخوپورہ کے بعض علاقے خطرے میں ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ ضلع سیالکوٹ کی تین سڑکوں پر آمد و رفت بند ہوگئی ہے۔ قصبہ پسرور میں پانی داخل ہوگیا ہے اور اب سیلاب کا پانی سیالکوٹ شہر کی طرف بڑی تیزی سے بڑھ رہا ہے۔

ان ذرائع نے بتایا ہے کہ راوی اور چناب کے بالائی علاقوں میں مسلسل بارش کے باعث ان دونوں دریاؤں میں پانی کی سطح کافی بلند ہوگئی ہے۔ اس وقت راوی میں جسڑ کے مقام پر پانی کی سطح کافی بلند ہوگئی ہے اس وقت راوی میں جسڑ کے مقام پر پانی کی سطح ۱۳½ فٹ ہے۔ خیال ہے کہ آئندہ ۲۴ گھنٹوں کے بعد یہاں پانی اور بڑھ جائیگا اور ڈسچارج تقریباً ۲½ لاکھ کیوسک ہوگا یہ پانی شاہدرہ کے نزدیک پہنچ کر تقریباً سوا لاکھ کیوسک رہ جائے گا۔ اس وقت یہاں پانی کی سطح تقریباً ۱۲½ فٹ ہے۔ چناب میں اس وقت مرالہ کے نزدیک پانی کا ڈسچارج ۲۵۳۹۱۸ کیوسک ہے۔ تاہم اس بڑے دریا نے ابھی تک کوئی نقصان نہیں کیا۔

نالہ ایک

ضلع سیالکوٹ میں برساتی نالہ ایک میں پانی بہت زیادہ ہے اور سیلابی پانی کناروں سے بہہ کر وسیع علاقہ میں پھیل گیا ہے متعلقہ ڈپٹی کمشنر نے صوبائی ہیڈ کوارٹر میں جو اطلاع دی ہے۔ اس کے مطابق نالہ کے پانی سے سیالکوٹ شہر کو بھی خطرہ لاحق ہوگیا ہے۔

مزید بتایا گیا ہے کہ اس برساتی نالہ کا پانی قصبہ پسرور میں داخل ہوچکا ہے نارووال اور پسرور کے درمیان ٹریفک معطل ہوگئی ہے۔ اس کے علاوہ پسرور نارووال روڈ۔ پسرور چونڈہ روڈ اور سیالکوٹ ڈسکہ روڈ زیر آب ہیں اور پانی بدوملہی کے گردو نواح میں پھیل رہا ہے فی الحال یہ بتانا مشکل ہے کہ ضلع سیالکوٹ کے زیر آب علاقہ میں فصلوں اور جائیداد کا کتنا نقصان ہوا۔ البتہ کسی جانی نقصان . . . . کی ابھی کوئی اطلاع نہیں ملی۔ ملتان کے سپرنٹنڈنگ انجینئر نے اطلاع دی ہے کہ اس ضلع میں بارش کے باعث مظفر گڑھ ملتان روڈ ۱۹/۲۰ میل پر زیر آب ہے یہاں پانی کی سطح ڈیڑھ فٹ ہے۔ اس لئے بیل گاڑیوں کی آمد و رفت بند ہوگئی ہے البتہ بسوں اور ٹرکوں کی ٹریفک معطل نہیں ہوئی

مغربی پاکستان اسمبلی کا اجلاس

سکھر ۲۶ جولائی۔ مغربی پاکستان کے وزیر آبپاشی قاضی فضل اللہ نے کل سکھر پہنچ کر بتایا کہ مغربی پاکستان اسمبلی کا اجلاس اواخر اگست یا اوائل ستمبر میں ہوگا۔ آپ نے کہا کہ قومی اسمبلی کا اجلاس اگست میں شروع ہونے والا ہے۔ لہذا صوبائی اسمبلی کا اجلاس جلد بلانا ممکن نہیں۔

قاضی صاحب حفاظتی بندوں کا معائنہ کرنے کے لئے سکھر آئے ہیں۔ آپ نے ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندہ کو بتایا ہے کہ وزیر اعلیٰ سردار عبدالرشید بجٹ کی منظوری سے قبل اسمبلی سے اعتماد کا ووٹ حاصل کرینگے۔ آپ کی توجہ مسلم لیگی لیڈروں کے اس بیان کی طرف مبذول کرائی گئی۔ کہ مسلم لیگ صوبائی اسمبلی میں نئی وزارت کو شکست دے گی۔ قاضی فضل اللہ نے ہنس کر جواب دیا انہیں اس خوش فہمی میں مبتلا رہنے دیجئے . . . . انہیں خود معلوم ہو جائے گا کہ اکثریت کی حمایت کسے حاصل ہے۔ قاضی صاحب نے کہا

"ری پبلیکن پارٹی کو ایک سو اڑسٹھ ارکان اسمبلی کی حمایت حاصل ہے۔ بعض اور ممبر بھی ری پبلیکن پارٹی میں شامل ہو جائیں گے"

جماعت احمدیہ میں سلسلہ خلافت

(بقیہ صفحہ ۵)

یعنی حضرت مولانا نورالدین صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ ہوں گے اور ان کے بعد سیدنا محمود ایدہ الودود مسند خلافت پر متمکن ہوں گے اور آپ کے زمانہ میں خصوصیت کے ساتھ لڑائیوں کے وقوع پذیر ہونے کی خبر دی گئی ہے۔ اس عظیم الشان پیشگوئی میں نہ صرف حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد سلسلہ خلافت کے اجرا کا ذکر ہے۔ بلکہ حضور علیہ السلام کے دو خلیفوں کی تشخیص بھی کردی گئی ہے۔

(باقی)

مسٹر سہروردی کی تقریر

بقیہ صفحہ اوّل

وعدوں کو پورا کریں اگر انہوں نے ایسا نہ کیا تو اقوام متحدہ کے وقار کو خطرہ کے علاوہ امن قائم رکھنا مشکل ہوگا۔ مسٹر سہروردی نے اسباب کا بھی ذکر کیا کہ بعض ممالک سیٹو اور معاہدہ بغداد میں پاکستان کی شمولیت کو پاکستان کے جارحانہ ارادوں سے تعبیر کرتے ہیں۔ مسٹر سہروردی نے کہا ایسا خیال کرنا سراسر غلط ہے ہمارا صرف اور صرف ایک ہی مقصد ہے اور وہ امن کی حفاظت ہے۔ اور اس غرض سے ہم ان معاہدوں میں شریک ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا یہ معاہدے اقوام متحدہ کے منشور کے عین مطابق ہیں۔

امن قائم رکھنے کے لئے اقوام متحدہ نے جو مساعی کی ہیں انکی تعریف کرتے ہوئے مسٹر سہروردی نے کہا کہ مشرق وسطی میں جنگ کے بھڑکتے ہوئے شعلوں کو اقوام متحدہ نے جس طرح دبا دیا ہے صرف یہی چیز اس کے وجود کو حق بجانب ثابت کرنے کے لئے کافی ہے۔ انہوں نے کہا۔ اقوام متحدہ پسماندہ ممالک کی اقتصادی امداد کرکے ایک ٹھوس اور مفید کام کر رہی ہے

مسٹر سہروردی کل اقوام متحدہ کے مرکزی دفاتر دیکھنے گئے جہاں انہوں نے اپنی یہ نشری تقریر ریکارڈ کروائی۔ اور پھر سیکرٹری جنرل مسٹر ہیمر شولڈ سے بات چیت کی۔ کل اقوام متحدہ کی طرف سے آپ کے اعزاز میں دعوت بھی دی گئی جس میں سلامتی کونسل کے مستقل نمائندوں کے علاوہ اقوام متحدہ کے دوسرے مندوبین بھی شریک ہوئے

ء ء اسمبلی میں قائد حزب اختلاف کے وکیل سردار عبدالرب نشتر نے اپنی بحث ختم کی سب سے آخر میں مغربی پاکستان اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر کے وکیل چوہدری نذیر احمد خان نے عدالت سے خطاب کیا

صدر کے استفسار کی سماعت ۱۵ جولائی سے شروع ہوئی تھی۔

سپریم کورٹ میں استفسار کی سماعت ختم ہوگئی

کراچی ۲۶ جولائی۔ کل بارہ بجکر دس منٹ پر سپریم کورٹ میں صدر کے آئینی استفسار کی سماعت ختم ہوگئی۔ صدر نے سپریم کورٹ سے یہ دریافت کیا تھا کہ آیا کوئی صوبائی گورنر آئین کے تحت عبوری اسمبلی توڑ سکتا ہے یا نہیں۔

کل سماعت ختم ہونے پر چیف جسٹس نے بتایا کہ سپریم کورٹ کے جج ہفتہ عشرہ تک صدارتی استفسار کے بارے میں کوئی رائے قائم کرلیں گے۔ اس سے پہلے قومی حکومت

(رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۵)